17 اگست 2015ء

سرحد پار تجارت کے لیے بینکاری و مالیات میں علاقائی تعاون بنیادی اہمیت رکھتا ہے: گورنر اسٹیٹ بینک

سارک فنانس کے چیئرمین اور بینک دولت پاکستان کے گورنر جناب اشرف محمود وتھرا نے سارک فنانس کے رابطہ کاروں پر زور دیا ہے کہ وہ خصوصاً بینکاری اور مالیات کے شعبوں میں علاقائی تعاون مزید مستحکم کریں تاکہ رکن ملکوں کے مابین تجارت فروغ پا سکے۔

وہ 17 اگست کو نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف فنانس اینڈ بینکنگ (نباف) اسلام آباد میں سارک فنانس کے رابطہ کاروں کے 22 ویں اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ اجلاس میں سارک فنانس کے رابطہ کاروں، اور سارک کے مرکزی بینکوں سے متبادل سارک فنانس رابطہ کاروں، اور خطے کی وزارت ہائے خزانہ، پاکستان میں وزارت امور خارجہ، اور بینک دولت پاکستان کے نمائندوں نے شرکت کی۔

گورنر نے اجلاس کے شرکا کو اسلام آباد میں خوش آمدید کہا اور انہیں سارک فنانس کی 30 ویں گروپ میٹنگ کے فیصلے سے آگاہ کیا۔ گروپ میٹنگ میں تعاون کے لیے پانچ شعبوں کی نشاندہی کی گئی جو اس نیٹ ورک کے لیے روڈ میپ کا کام کریں گے۔ ان پانچ شعبوں میں یہ شامل ہیں: سارک خطے میں سرحد پار ترسیلات کے اخراجات گھٹانا، خطے میں سرحد پار تجارت، عملے کی استعداد بڑھانا، سارک فنانس شماریاتی ڈیٹا بیس کی تیاری، اور باہمی دلچسپی کے امور کے تجزیے کے لیے مشترکہ تحقیقی مطالعے انجام دینا۔ جناب وتھرا نے امید ظاہر کی کہ ان شعبوں میں باہمی تعاون رکن ملکوں کے مابین مستقبل میں تعاون کا واضح مینڈیٹ تشکیل دینے میں مدد دے گا۔

گورنر نے سارک فنانس نیٹ ورک کی طرف سے کیے گئے چند حالیہ اقدامات اجاگر کیے مثلاً سارک تبدل انتظام (Swap Arrangement) کے تحت رکن ملکوں کے لیے قلیل مدتی سیالیت کی دستیابی، سارک فنانس اسکالرشپ اسکیم کے تحت رکن ملکوں کے حکام کے لیے استعداد بڑھانے کے پروگرام، سارک فنانس پورٹل کے ذریعے باہمی دلچسپی کے امور پر مکالمہ اور معلومات کا تبادلہ، علاقائی شماریاتی ڈیٹا بیس کی تیاری، اور مشترکہ تحقیقی مطالعوں کا حالیہ اقدام۔ یہ اقدامات سارک کے شرکا کے مابین قریبی شراکت کے فروغ اور مرکزی بینکاری کے عملی شعبوں میں انسانی استعداد بڑھانے میں مفید ہیں۔

اس اجلاس کا بنیادی مقصد سارک فنانس کی سرگرمیوں کی پیش رفت کا جائزہ لینا اور 31 ویں سارک فنانس گروپ میٹنگ کے ایجنڈے کا مسودہ تیار کرنا تھا جو 9 تا 11 اکتوبر 2015ء لیما، پیرو میں آئی ایم ایف، عالمی بینک کے سالانہ اجلاسوں کے موقع پر منعقد ہوگی۔

افتتاحی اجلاس کے بعد بزنس سیشن ڈپٹی گورنر اسٹیٹ بینک آف پاکستان جناب ریاض الدین کی زیر صدارت ہوا۔ اجلاس میں جن اہم امور پر غور کیا گیا ان میں 12 جون 2015ء کو ڈھاکہ میں ہونے والی 30 ویں سارک فنانس گروپ میٹنگ کے فیصلوں پر عملدرآمد کا جائزہ، رکن مرکزی بینکوں کی جانب سے مشترکہ تحقیقی مطالعوں پر پیش رفت اور تازہ کاری، سارک فنانس شماریاتی ڈیٹا بیس کے بارے میں پیش رفت کا جائزہ، علاقائی تعاون کے پانچ شعبوں پر غور وخوض، اگلی گروپ میٹنگ کے دوران سارک فنانس کی سربراہی کی مرکزی بینک سری لنکا کو منتقلی، اور اکتوبر 2015ء میں لیما، پیرو میں ہونے والی اگلی گروپ میٹنگ کے لیے ایجنڈے کی تیاری شامل ہیں۔

افتتاحی اجلاس میں رکن مرکزی بینکوں کے محققین کا ایک گروپ بھی موجود تھا جس نے سارک فنانس مشترکہ تحقیقی مطالعوں کے انتظامات کے تحت ایک الگ اجلاس منعقد کیا۔

***